بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

فَمَنۡ حَآجَّکَ فِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَکُمۡ
وَ اَنۡفُسَنَا وَ اَنۡفُسَکُمۡ ۟ ثُمَّ نَبۡتَہِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ (ال عمران۔ ٦٢)

پس جو تجھ سے اس بارے میں اِسکے بعد بھی جھگڑا کرے کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے تو کہہ دے آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تمہارے بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو بھی اور اپنے لوگوں کو اور تمہارے لوگوں کو بھی۔ پھر ہم مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

اے افراد جماعت احمدیہ و دیگر قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

خاکسار نے مورخہ ۷ر مارچ ۲۰۱۴ء کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ اب سلطانی صاحب خاکسار کیساتھ مباہلہ کرنے کیلئے تیاری کر لیں۔ سلطانی صاحب نے بروز اتوار مورخہ ۱۰ر مارچ ۲۰۱۴ء کو بغیر کوئی تاریخ رقم کیے بذریعہ ای میل خاکسار کی طرف ایک مباہلہ کا چیلنج بھیج دیا۔ خاکسار نے سلطانی صاحب کے انفرادی مباہلہ کے چیلنج کا جو جواب لکھا ہے وہ alghulam.com پر کل مورخہ ۱۰ر مارچ ۲۰۱۴ء کو ہی نیوز نمبر ۹۳ پر آن ایئر ہو چکا ہے۔ خاکسار نے اپنے جواب میں ناصر احمد سلطانی صاحب کو اُنکی اپنی خواہش (جس کا وہ خاکسار اور منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے دوران اکثر ذکر کرتے رہتے تھے) کے مطابق اُسے ایک سالہ مدت مباہلہ کی طرف بلایا ہے۔ قارئین کرام۔ سلطانی صاحب اپنے ایک سابقہ مضمون بعنوان ”اسلام میں مباہلہ کے اصول“ کے صفحہ ۳ پر خاکسار اور منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ پر تنقید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”یہ جو آج کل نام نہاد اُمتی نبی منیر احمد عظیم آف ماریشس اور نام نہاد مصلح موعود عبدالغفار جنبہ جیسے لوگ جاہلانہ انداز میں ہر ایک کو بلا سوچے سمجھے مباہلہ کے چیلنج دیتے پھر رہے ہیں یہ بالکل غلط اور خلاف تعلیمِ اسلام و احمدیت طریق ہے۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کیساتھ ڈیڑھ سال قبل جماعتی مباہلہ کیا۔ ۲۱ر نومبر ۲۰۱۱ء کو دو سال معیاد مقرر کر لی۔ جو کہ خلافِ اسلام و احمدیت ہے۔ انکی یہ مدت یعنی دو سال، ۲۱ر نومبر ۲۰۱۳ء کو پورے ہو جائیں گے۔ ان دونوں نے گڑگڑاتے ہوئے اور گریہ زاری کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف دعائیں کرنے کا عہد کیا۔ خدا تعالیٰ نے ان دونوں کی دعاؤں کو بالکل قبول نہ کیا اور ان میں سے دونوں کو کچھ بھی نہ ہوا۔ ان دونوں کی دعائیں رائیگاں گئیں۔ اور یہ دونوں ہی جھوٹے ثابت ہو گئے۔ اسلام کی تعلیم کے مطابق جماعتی مباہلہ کی معیاد ایک سال ہے مگر ایک سال ہی نہیں ڈیڑھ سال گزر چکا ہے۔ اب دو سال گزر بھی جائیں اور بظاہر کچھ نتیجہ نکل بھی آئے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ اسلام کی تعلیم کے جماعتی مباہلہ کے اصولوں کے مطابق ایک سال گزرنے کے بعد ان دونوں کے مباہلہ کا کچھ بھی نتیجہ نہ نکلنا انکے جھوٹے ہونے کا بیّن ثبوت ہے اور اللہ جلشانہٗ نے ان دونوں کے جھوٹے ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

انکے مزعومہ جماعتی مباہلہ میں جن بنیادی اسلامی اصولوں کی پاسداری نہیں کی گئی ان میں یہ بھی ہے کہ ان کی طرف سے اپنے علاوہ صرف ایک ایک فرد، انکی جماعت کا، مباہلہ میں شامل ہوا۔ یعنی منیر احمد عظیم اور فاضل جمال جماعت احمدیہ الصحیح المسلمین (کی) طرف سے اور عبدالغفار جنبہ اور منصور احمد صاحب جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی طرف سے۔ جب کہ ان کی جماعتوں کے کئی سرکردہ افراد اور خواتین اور

بچوں کی شمولیت بھی ضروری تھی۔ اور آخر میں پھر سے اتمام حجت بھی ضروری تھا۔ اسی طرح اُنکے مباہلہ میں ایک جاہلانہ امر یہ بھی آپ کو نظر آئے گا کہ یہ ایک دوسرے کو غلطی خوردہ اور شریف آدمی کے انداز میں ڈیل کرنے لگ گئے۔ حالانکہ غلطی خوردہ کیساتھ مباہلہ جائز ہی نہیں۔ قرآن نے لعنت اللہ علی الکاذبین فرمایا ہے، لعنت اللہ علی المخطئین نہیں فرمایا۔ مجھے بھی یہ اپنے اس جاہلانہ اور خلاف اسلام مباہلہ میں شامل کرنے کی پُرزور کوشش کر رہے ہیں۔ مگر میں اِن کی جاہلانہ باتوں میں آنیوالا نہیں۔“

قارئین کرام۔ اپنے اسی مضمون میں وہ صفحہ ۸ پر ”مباہلہ کی دعاؤں کے نتیجہ کیلئے حتمی مدت قیامت تک کیلئے ایک سال ہے“ کے عنوان کے تحت حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے حوالہ سے (راز حقیقت صفحہ ۲۱۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۱۷۳) لکھتے ہیں۔

”احادیث مبارکہ میں اب تک لما حال الحول کا لفظ موجود ہے جس میں پیغمبر خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ نجران کے عیسائیوں نے ڈر کر مباہلہ ترک کیا اور اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرتے تو ابھی ایک سال گزرنے نہ پاتا کہ وہ ہلاک کیے جاتے۔ سو اس حدیث سے مباہلہ کیلئے ایک سال تک کی شرط جناب رسول اللہ ﷺ کے مونہہ سے نکلی ہے اور مسلمانوں کیلئے قیامت تک یہی مسنون ہے۔“

قارئین کرام۔ خاکسار نے کل یعنی مورخہ ۱۰؍ مارچ ۲۰۱۴ء کو سلطانی صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب میں لکھا تھا کہ۔۔۔ ”وہ اپنے مباہلہ کے چیلنج میں بمعہ تاریخ ایک سال کی مدت کا اندراج کر کے میری طرف بھیجے تو خاکسار جواب میں اُسی تاریخ سے اُسکے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کر لے گا“۔۔۔ نیز یہ بھی لکھا تھا کہ۔۔۔ ”جناب ناصر احمد سلطانی صاحب کو چاہیے کہ وہ اپنے مباہلہ کے چیلنج کے اشتہار کے آخر پر اپنا نام بمعہ اپنا مذعومہ مقام و مرتبہ مہر شدہ (stamped) اور تاریخ وغیرہ کا اندراج کر کے میری طرف بھیجیں۔ خاکسار بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح اِس کا جواب بھی دے گا اور اس کا اعلان بھی کرے گا۔“

لیکن سلطانی صاحب نے خاکسار کی درخواست کے جواب میں آج مورخہ ۱۱؍ مارچ ۲۰۱۴ء کو جو نیا مباہلہ کا چیلنج لکھ کر بھیجا ہے۔ اِس میں بھی اُس نے خاکسار کی درخواست کو ایک بار پھر نظر انداز کر دیا ہے لیکن الحمدللہ سلطانی صاحب اب کی بار جماعتی مباہلہ کیلئے تیار ہو گیا ہے۔ لیکن کیا اُس نے اپنے نئے مباہلہ کے چیلنج کے آخر پر (میری درخواست کے مطابق) اپنا نام بمعہ اپنا مذعومہ مقام و مرتبہ مہر شدہ (stamped) اور اپنی جماعت کے دیگر ممبران کے نام (جو سلطانی صاحب کیساتھ مباہلہ میں شامل ہونا چاہیں) اور اُنکے دستخط بمعہ تاریخ وغیرہ کا اندراج کر کے میری طرف بھیجا ہے؟؟؟ ہرگز نہیں۔ خاکسار کی قارئین سے درخواست ہے کہ چونکہ مباہلہ کا چیلنج ناصر احمد سلطانی صاحب نے میری طرف بھیجا ہے لہٰذا آپ سلطانی صاحب سے کہیں کہ میری درخواست کے مطابق ایک سال کی مدت کا اندراج کر کے اور اپنے اور اپنی جماعت کے دیگر ممبران (جنہیں جماعتی مباہلہ میں وہ اپنے ساتھ شامل کرنا چاہتا ہے) کے نام اور سائن کروا کر میری طرف ارسال کر دے۔ خاکسار اِنشاء اللہ تعالیٰ فوراً اسی طرح سلطانی صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کا جواب لکھ کر اُسکی طرف بھی بھیج دے گا اور اس کا اپنی ویب سائٹ (alghulam.com) پر اعلان بھی کر دے گا۔ سلطانی صاحب نے منیر احمد اعظم صاحب اور خاکسار کے مباہلہ کو ایک جاہلانہ امر بھی قرار دیا تھا۔ اب خاکسار چاہتا ہے کہ سلطانی صاحب اپنی خواہش اور اسلامی اصولوں کے مطابق اپنے مباہلہ کا چیلنج سائن کر کے میری طرف بھیج دیں۔ خاکسار اُسکی طرف سے ایک سالہ مدت کے دستخط شدہ اور مہر شدہ جماعتی مباہلہ کے

چیلنج کا منتظر ہے۔اُمید ہے سلطانی صاحب شیر بن کر میدانِ مباہلہ میں نکلیں گے اور دونوں جماعتوں اصلاح پسند اور حقیقی اور باقی دنیا کو اپنے مباہلہ کے چیلنج کی برکات سے محروم نہیں کرینگے۔

مبصرین کیلئے ایک حرف ناصحانہ۔۔۔''ناصر سلطانی اور خاکسار کے مباہلہ کے سلسلہ میں بعض حضرات تبصرہ کررہے ہیں۔ان میں سے بعض تو نیک نیتی، انصاف پسندی اور ایمانداری کیساتھ تبصرہ کررہے ہیں۔ویسے بھی غیر جانبدار ہوتے ہوئے حق کی بات کرنا تقویٰ اور سعادتمندی کی علامت ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر بخشے اور میں اِن سب کا فرداً فرداً مشکور ہوں۔لیکن کچھ دکھی لوگ ایسے بھی ہیں جو بدنیتی، انتہائی جانبداری اور تعصب کیساتھ تماش بین بن کر خاکسار پر بے جا نکتہ چینی کرکے اپنے دل کی بھڑاس نکالتے رہتے ہیں۔میں ایسے لوگوں سے کہتا ہوں کہ آپ اس مباہلہ کو مذاق نہ سمجھنا اور اس دھوکہ میں نہ رہنا کہ یہ مباہلہ سلطانی اور خاکسار کے درمیان میں ہے اور یہ کہ آپ ایسے تماش بین میرے قادر خدا کی گرفت میں نہیں ہیں؟؟؟ جس طرح منیر احمد اعظم اور خاکسار کے مباہلہ کا اثر اُن سب لوگوں پر بھی ہوگیا جو وقتاً فوقتاً خاکسار کے بارے میں بدزبانی کرتے رہتے تھے۔اسی طرح یاد رکھنا تمہاری گردنیں بھی میرے قادر خدا کے قبضہ میں ہیں اور وہ اگر چاہے گا تو کسی وقت بھی تمہاری تماش بینی کا مزا تمہیں چکھا دے گا۔خاکسار قارئین سے کہتا ہے کہ آپ خاکسار اور سلطانی صاحب کے مباہلہ پر تبصرہ ضرور کریں لیکن حق، انصاف پسندی، نیک نیتی اور خوف خدا کیساتھ کیونکہ بالآخر ایک دن آپ سب نے بھی مرنا ہے۔۔۔''بقول کسے ؎ بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

جماعتی مباہلہ کے چیلنج ثانی کے سلسلہ میں سلطانی صاحب کے جواب کا منتظر

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

مورخہ ۱۱/مارچ ۲۰۱۴ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم   بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام نہاد مصلح موعود کذاب و مفتری علی اللہ عبد الغفار جنبہ کے ساتھ انفرادی مباہلہ کا اعلان

میں ناصر احمد سلطانی مجددِ وقت خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر بیان دے رہا ہوں کہ میں حق الیقین پر ہوں کہ میں خدا کا سچا نمائندہ اور خلیفہ ہوں جبکہ عبد الغفار جنبہ جھوٹا اور مفتری علی اللہ ہے۔ قادر و قدیر خدا نے ہی مجھے وحی والہام کے ساتھ اسلام کی تجدید کیلئے مامور فرمایا ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ مَیں نے اس معاملہ میں ہرگز دروغ گوئی اور جھوٹ سے کام نہیں لیا۔ میرے ساتھ ہونے والا خدا کا کلام سچا ہے۔ اُس پر میں اسی طرح ایمان رکھتا ہوں جس طرح خدا کی طرف سے نازل ہونے والی تمام وحیوں پر اور سب سے عظیم وحی قرآن کریم پر۔ یہ بھی اسی خدا کی وحی اور کلام ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ امتِ محمدؐیہ میں دیگر اولیاء اللہ پر نازل ہونے والے کلام کی طرح مجھ پر نازل ہونے والا کلام بھی قرآنی وحی کا سچا خادم ہے۔ اس وقت دنیا کی نجات اسی سے وابستہ ہے کہ وہ مجھے بطور مامور و امام زمانہ قبول کرے۔ مجھے خدا نے الہام فرمایا ہے: ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را راہنما کہ تو جہاں ناقص لوگوں کیلئے پیرِ کامل ہے یعنی وہ تیری پیروی میں ہی خدا تک پہنچ سکتے ہیں وہاں کامل لوگ بھی تیری راہنمائی کے محتاج ہیں اور تیری راہنمائی سے ہی وہ اپنی کاملیت قائم رکھ سکیں گے۔

اے خدا! اے میرے پیارے خدا! تیری عطا کردہ راہنمائی اور تیرے ارشادات کی روشنی میں مَیں نے عبد الغفار جنبہ کو حق کی طرف بلایا۔ اس کو تقریر کے ذریعہ بھی سمجھانے کی کوشش کی اور تحریر کے ذریعہ بھی۔ اس کو نرم الفاظ میں بھی سمجھانے کی کوشش کی اور سخت الفاظ میں بھی۔ مگر وہ کسی بھی طرح حق کو قبول نہیں کرنا چاہتا بلکہ اپنی بدزبانی، شرارتوں اور تمسخر میں بڑھتا ہی چلا جارہا ہے۔ وہ خدا کے سچے مامور و امام و مجدد یعنی اس عاجز کی راہ میں روکیں پیدا کرنے کی شیطانی کوششوں میں مصروف رہتا ہے۔ نیز میری دشمنی کے ساتھ ساتھ وہ مخلوقِ خدا کو اپنے مکر وفریب کے جال میں پھنسانے کی کوششوں میں مسلسل لگا رہتا ہے۔

چنانچہ میں ناصر احمد سلطانی اس نام نہاد مصلح موعود و کذاب و مفتری علی اللہ عبد الغفار جنبہ کے ساتھ آج مورخہ 11 مارچ 2014ء سے انفرادی مباہلہ کا اعلان کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے خدا ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اسے دوسرے کی زندگی میں عبرتناک موت دے۔ تاکہ تیری مخلوق اس کے شر سے محفوظ ہو جائے اور سچے کی قبولیت میں آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ اے قادر و قدیر خدا عبد الغفار جنبہ اور اس عاجز ناصر احمد سلطانی میں سے جو جھوٹا ہے اس کے حق میں اپنے پیارے امام و مسیح موعود علیہ السلام کے درج ذیل الفاظ پورے فرما۔ آمین۔

اے قدیر و خالقِ ارض و سما اے رحیم و مہربان و رہنما گر تو مے بینی مرا پُر فسق و شر گر تو دیدستی کہ ہستم بدگہر پارہ پارہ کن منِ بدکار را شاد کن، ایں زمرۂ اغیار را بر دلِ شاں ابرِ رحمت ہا ببار ہر مرادِ شاں بفضلِ خود بر آر

اے کہ میداری تو بر دلہا نظر اے کہ از تو نیست چیزے مستتر آتش افشاں بر در و دیوارِ من دشمنم باش و تبہ کن کارِ من

حضرت اقدسؑ کے درجِ بالا سے اگلے اشعار کا مفہوم اپنے حق میں پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں: اے میرے پیارے خدا! تو جانتا ہے کہ تو نے ہی مجھے اپنے بندوں میں سے چنا ہے نیز یہ کہ میرا قبلہ تیرا ہی آستانہ ہے۔ تو نے دیکھا ہے کہ میرے دل میں تیری محبت جاگزیں ہے مگر دنیا پر وہ ایک سربستہ راز ہے۔ میرے ساتھ اسی محبت کا معاملہ کر کہ تو اپنی اور میری محبت کے راز سے پردہ اٹھا دے۔ اے وہ جو ہر حق کے متلاشی تک پہنچ جاتا ہے تو ہر محبت کا سوز رکھنے والے کے سوز سے واقف ہے۔ وہ تعلقات جو میں نے تیرے ساتھ رکھے ہیں اور جو محبتیں میں نے اپنے دل میں کاشت کی ہیں ان کی رو سے تو ہی میری بریت کیلئے باہر نکل۔ اے وہ جو میری پناہ گاہ اور ملجا و ماویٰ ہے۔ وہ آگ جو تو نے میرے دل میں جلائی ہے اسی کے دم سے تو نے اپنے غیر جلا دیئے ہیں۔ اسی آگ کے ساتھ تو میرے چہرے پر جلوہ گر ہو جا اور میری شبِ تاریک و تار کو دن میں بدل دے۔ تو اس اندھے جہان کی آنکھیں بھی کھول دے۔ اے شدت سے پکڑ کرنے والے تو اپنی طاقت دکھا اور آسمان سے اپنے نشان کا نور دکھا، اپنے باغ کا ایک پھول دکھا۔ مجھے نظر آ رہا ہے کہ یہ دنیا فسق و فساد سے بھر گئی ہے، غافلوں کو اپنی موت کا وقت یاد نہیں۔ یہ حقائق سے غافل و نابلد ہیں، بچوں کی طرح قصوں کی طرف ان کا میلان ہے، اپنے پیارے کی محبت ان کے دلوں سے ٹھنڈی ہو چکی ہے اور ان کے دل کوئے دوست سے منہ موڑ چکے ہیں۔ سیلاب ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور رات تاریک و تار ہے۔ تو اپنے مہربانیوں سے سورج لے آ۔ آمین یارب العالمین۔

لعنة الله علی الکاذبین ۔ لعنة الله علی الکاذبین ۔ لعنة الله علی الکاذبین ۔آمین یارب العالمین۔

ناصر احمد سلطانی مامور من اللہ و امام زمانہ و مجددِ وقت و امیر جماعتِ احمدیہ (حقیقی)۔ آف جھنگ، پنجاب، پاکستان۔ حال سری لنکا۔ 11 مارچ 2014ء

نوٹ:

۱۔ یاد رہے کہ اگر عبد الغفار جنبہ آج ہی اس مباہلہ کو قبول کرنے کا اعلان کرے گا تو آج سے ہی یہ مباہلہ شروع ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔

۲۔ انفرادی مباہلہ کی مدت مقرر نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ لیکھرام کی طرح اللہ کوئی مدت بتا دے۔ اللہ نے لیکھرام کیلئے چھ سال کی مدت بتائی مگر وہ اپنی بدزبانیوں کی وجہ سے پانچ سال میں ہی مارا گیا۔ اگر عبد الغفار جنبہ ایک سال کی مدت پر اصرار کرتا ہے تو جماعتی مباہلہ کی طرف آ جائے۔ جماعتی مباہلہ کی مدت ایک سال ہے۔ اور اپنی جماعت اور اپنے گھر میں سے کم از کم تین مردوں، تین عورتوں اور تین بچوں کے نام ایڈریس اور ان کی رضامندی شائع کر دے تو میں جماعتی مباہلہ کیلئے بھی تیار ہوں۔ انشاء اللہ العزیز۔

۳۔ اکثر احباب اپنی لاعلمی کی وجہ سے مباہلہ کے اصولوں کے خلاف بعض باتوں پر زور دے رہے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ میرا آرٹیکل پڑھ لیں۔ انگلش اور اردو آرٹیکلز کیلئے درج ذیل لنکس دیکھیں۔ اردو آرٹیکل اٹیچمنٹ میں بھی موجود ہے۔

۱۔ انگلش آرٹیکل کا لنک http://al-ahmadiyyat.com/official/is-mubaahilah-allowed-with-a-person-who-has-misunderstandings-in-his-claim-or-religon/

۲۔ اردو آرٹیکل کا لنک http://al-ahmadiyyat.com/official/wp-content/uploads/2013/06/Mubaahilah-IN-ISLAM-.pdf

۳۔ اٹیچمنٹ بابت مضمونِ مباہلہ